سوال

مریض پر ہزار دفعہ سورۃ الاخلاص پڑھنا

جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ قرآن مجید میں لوگوں کے لیے شفا ہے ، جیسا کہ بعض آیات اور سورتوں میں بھی یہ وارد ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالی کے حکم سے انسان کے لیے شفا اور حفاظت اور تکالیف ومصائب سے نجات ہے ، مثلا سورۃ الفاتحۃ ، اور معوذات (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) جو شخص بھی قرآنی آیات اور سورتوں کو تین یا سات مرتبہ یا حسب ضرورت پڑھے لیکن جس کی شرع نے تعداد متعین نہیں کی وہ بھی اس کی تعداد کا تعیین اور التزام کیے بغیر پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اس میں بھی اسے یہ اعتقاد رکھنا چاہئے کہ شفا اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہے .جس نے قرآن مجید میں شفا رکھی

اوران آیات کے ساتھ اگر وہ دعائیں جو کہ دم کرنے کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وارد ہیں بھی ملالی جائیں تو نور علی نور ہے مثلا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا قول :

(اللھم رب الناس اذھب الباس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما) صحیح بخاری (5243) صحیح مسلم (4061) ۔

اورجس طرح کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکلیف سے دوچار صحابی کو نصیحت کی جب بھی جسم کے کسی حصہ میں درد ہو وہاں ھاتھ رکھو اور تین دفعہ بسم اللہ پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھو : (اعوذ باللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر) میں اللہ تعالی کی عزت اور قدرت کی پناہ پکڑتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں پاتا ہوں

اوراس کے علاوہ وہ دوسری دعائیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح اور ثابت ہیں ان کا ان آیات وسورتوں کے ساتھ بہت ہی اچھا ہے ۔

جب اللہ تعالی پر توکل اور جو آیات ودعائیں پڑھی جارہی ہوں ان کے معانی پر غور وفکر اور فہم اوراس کے ساتھ ساتھ دم کرنے اور کروانے والا صالح بھی ہو یہ ساری اشیاء جمع ہوجائیں تو اللہ کے حکم سے نفع ہوگا ۔

[illegible] (1000) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے مریض کو شفایابی عطا فرمائے اوراسے لباس عافیت سے نوازے ، آمین ۔

واللہ تعالی اعلم ۔ .